مرکز تعلیم و تحقیق
گلشن تعلیم، موٹروے چوک، H-15، اسلام آباد
دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتوی نمبر 25

تاریخ 3/7/2022

سوال: میزان بنک کے سیونگ اکاونٹ کے بارے میں فتوی چاہئے کہ میزان بنک میں سیونگ اکاونٹ کھولنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ اور اس سیونگ اکاونٹ سے جو منافع ہوتا ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ عبدالمنان رکن جماعت اسلامی یوسی 39

جواب: **الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الامین اما بعد:**

میزان بینک کے فکسڈ ڈپازٹ میں: مضاربۃ ومشارکہ اور مرابحہ شرعیہ: کی بنیادوں پر معاملات ہوتے ہیں، جس کی بناء پر میزان بینک میں سیونگ اکاونٹ کھلوانا جائز ہے، اسلامی بنکاری کے موجودہ طریقے اگرچہ مثالی نہیں ہیں لیکن جائز ہیں چونکہ موجودہ اسلامی بنکوں میں مرابحہ، اجارہ اور مشارکہ متناقصہ وغیرہ تمویلی طریقے اختیار کئے جاتے ہیں اور ان میں شرعی حدود وقیود کی قیود کی پابندی کی جاتی ہیں۔ چنانچہ مفتی تقی عثمانی صاحب اس حوالے سے لکھتے ہیں، کہ:

The real and ideal instruments of financing in shari,ah are 'musharakah and mudarabah ....they (ijarah ,mudarabah etc)are not ideal modes of financing and they shuld be used only in cases of need....

ترجمہ: شریعت میں فنانسنگ کے اصل اور مثالی طریقے مشارکہ اور مضاربۃ ہیں، اسلامی بینکوں اور مالیاتی اداروں کے شریعہ سپروائزری بورڈ اس بات پر متفق ہیں کہ (اجارہ اور مرابحہ) فنانسنگ کے مثالی طریقے نہیں اس لئے انہیں صرف ضرورت کے موقع پر ہی استعمال کرنا چاہیئے۔

(مفتی تقی عثمان, An introduction to Islamic finance) ص ۱۹،۲۰)

لہذا صورت مسئولہ میں میزان بینک میں سیونگ اکاونٹ کھولنا درست ہے۔

کتبہ: محمد سلیمان
متخصص مرکز تعلیم و تحقیق اسلام آباد

ڈاکٹر حافظ حبیب الرحمٰن
رئیس دار الافتاء مرکز تعلیم و تحقیق اسلام آباد

مفتی وصی الرحمٰن
رفیق دار الافتاء مرکز تعلیم و تحقیق اسلام آباد